مومن اپنے مومن بھائی کا آئینہ ہے۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مومن اپنے مومن بھائی کا آئینہ ہے“۔
[اس حدیث کی سند حَسَنْ ہے۔] [اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔ - اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے۔]

اس حدیث میں ایک بے مثل پیغمبرانہ بیان اور بلیغ (جامع ومعنی خیز) تشبیہ ہے، جو ایک مسلمان بھائی کے اپنے بھائی کے متعلق رویے کی وضاحت کرتی ہے اور اس کے تئیں اس کی ذمے داری کا تعین کرتی ہے۔ چنانچہ مسلمان اپنے بھائی کی اچھے اخلاق کی طرف راہنمائی کرتا ہے تو وہ انہیں اپناتا ہے، اور برے اخلاق سے خبردار کرتا ہے تو وہ ان سے گریز کرتا ہے۔ لہٰذا وہ اس کے لیے صیقل شدہ آئینے کے مانند ہے جو اسے اس کا سراپا حقیقی شکل میں دکھاتا ہے۔ اس حدیث سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ مومن کو نصیحت کرنا واجب ہے۔ لہٰذا جب وہ اپنے بھائی کی خامیوں اور غلطیوں میں سے کسی خامی اور غلطی پر مطلع ہو تو اسے اس پر متنبہ کرے اور ان کی اصلاح کی طرف اس کی راہنمائی کرے۔ البتہ یہ نصیحت صرف اس کے اور اس کے بھائی کے مابین ہونی چاہیے، کیونکہ برسرِعام نصیحت کرنا رسوائی ہے۔

لجنة الدعوة الإلكترونية EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية ALNAJAT CHARITY